سوال

(414)حج تمتع اور عمرہ کے متعلق !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)حج تمتع میں تمام بچوں پر قربانی ضروری ہے یا کہ صرف بالغ پر؟

(2)عمرہ کے ساتھ سعی کرکے بعد میں طواف افاضہ کے ساتھ بھی سعی ہے۔ یعنی عمرہ اور حج کی سعی الگ الگ ہے؟

(3)ہم اگر عمرہ کرلیتے ہیں ایام حج میں اور گھر واپس آجاتے ہیں پھر اگر ہم حج کے لیے احرام باندھتے ہیں تو سیدھا منیٰ حاضری ہے یا عمرہ کرکے منیٰ حاضری ہے؟

(4)طواف قدوم یوم عرفہ یا آٹھ ذوالحجہ کو ضروری ہے؟

(5)مستحاضہ تلبیہ پڑھے یا کہ نہیں۔ اور طواف قدوم نہیں کرسکتی اور عرفات سے واپس ہونے پر طواف افاضہ ہی کافی ہے کہ طواف قدوم بھی لوٹائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِ ل عُمْ رَةِإِلَى ل حَجِّ فَمَا س تَيَ سَرَ مِنَ ل هَد يِ --البقرة196

’’پھر جب تم کو خاطر جمع ہو (یعنی بیماری نہ رہے دشمن کا خوف جاتا رہے) اور کوئی عمرے کو حج سے ملا کر تمتع کرنا چاہے تو جیسے یسر آئے قربانی کرے‘‘ یہ آیت بالغ، نابالغ، مرد، عورت، فرض اور نفل سب تمتع کرنے والوں کو شامل ہے۔

(2)عمرہ کرکے احرام کھول کر نئے احرام کے ساتھ حج کرنے والے متمتع پر دو دفعہ سعی کرنا ہے ایک دفعہ عمرہ کے لیے دوسری دفعہ طواف افاضہ کے بعد حج کے لیے۔

(3)عمرہ آپ نے پہلے کیا ہوا ہے پھر حج مفرد کا احرام باندھ کر آپ مکہ روانہ ہوتے ہیں تو عمرہ کرنا ضروری نہیں آپ عمرہ کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔

(4)طواف قدوم، قدوم ہونے کے ساتھ ساتھ عمرے کا بھی ہے یا نذر کا تو ضروری ہے محض قدوم ہو تو ضروری نہیں۔

(5) حائضہ تلبیہ پڑھے طواف کے علاوہ سب مناسک ادا کرے۔ (بخاری۔کتاب الحج۔باب تقضی الحائض المناسک کلھا الا الطواف بالبیت)۔ طواف بعد میں کرے بوجہ حیض طواف قدوم رہ گیا ہے تو کوئی بات نہیں طواف افاضہ ہی کافی ہے مستحاضہ کا حکم طاہرہ والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

حج و عمرہ کے مسائل ج1ص295

محدث فتویٰ